روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L/29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

بدھ 29 اکتوبر 2003ء 2 رمضان 1424 ہجری - 29 اخاء 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 247

رمضان میں انفاق فی سبیل اللہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں تو آپ کی سخاوت پہلے سے بھی بڑھ جایا کرتی تھی اور آپؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ جود و سخا کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الوحی حدیث نمبر 5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینے میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جاوے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو تو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ دردِ دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جو انسان تاویلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ (بزرگوں) کا مجھے (کشف میں) ملا اور انہوں نے کہا تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے۔ اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

خطبہ حضور انور 6 بجے شام نشر ہوگا

☆احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جا رہا ہے کہ برطانیہ میں نظام اوقات میں تبدیلی کے پیش نظر آئندہ سے حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق شام 6 بجے براہ راست نشر ہوا کرے گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (نظارت اشاعت سمعی بصری)

مشقت برداشت کرنے کی عادت

● حضرت مصلح موعود نے فرمایا

دیانت محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت بھی ہمارے نوجوانوں میں ہونی چاہئے۔ ہمارے ملک میں مشقت برداشت کرنے کی عادت بہت کم ہے۔ جہاں کوئی ایسا کام پیش آیا جس میں محنت اور مشقت کی ضرورت ہوتی ہے تو فوراً دل چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ ہمیں سب سے زیادہ محنت اور مشقت برداشت کرنے کی عادت کی ضروت ہے۔

(الفضل 7 رمئی 1944ء)

(مرسلہ نظارت امور عامہ)

عہدیداران سے ضروری درخواست

● تحریک جدید کا سال رواں 31 اکتوبر کو اختتام پذیر ہو رہا ہے عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ 31 اکتوبر کو جمعہ کا دن ہونے کے باعث وہ سال رواں کی جملہ رقوم 30 اکتوبر تک مرکز میں پہنچانے کا اہتمام فرمائیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے خطبہ برائے سال نو کا انتظار فرمائیں اور خطبہ کے معاً بعد وعدہ جات لینے کی مہم شروع کر دیں۔ اور جلد از جلد مرکز میں پہنچ کر ثواب دارین حاصل کریں۔ یاد رہے تحریک جدید کے اخراجات ہر سال بڑھ جاتے ہیں اس لئے وعدہ جات بھی گزشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ کے ساتھ بھجوانے کا ہر ممکن اہتمام کیا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

جماعت احمدیہ جاپان کا 32 واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: ملک منیر احمد صاحب جاپان

جماعت احمدیہ جاپان نے اپنا 32واں جلسہ سالانہ مورخہ 3، 4، 5 مئی 2003ء کو آئی چی پریفکچر کے اکاذا کی شہر میں منعقد کیا۔ ناگویا اور ٹوکیو ریجن کی جماعتوں سے احباب جماعت نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں خصوصی بین الاقوامی اجلاس میں جاپانی اور دوسرے غیر ملکی معزز مہمانوں نے شرکت کی۔ جلسہ کے پہلے روز 107 حاضری تھی۔ جو بڑھ کر آخری روز 167 تک پہنچ گئی۔

پرچم کشائی اور جلسہ کا پہلا دن

جلسہ کی کارروائی کے آغاز سے پہلے لوائے احمدیت کی پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ جو نمائندہ مرکز محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج جماعت احمدیہ برطانیہ نے لہرایا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم سید طاہر احمد صاحب نیشنل امیر جماعت احمدیہ جاپان نے نمائندہ مرکز کو خوش آمدید کہا بعد ازاں مکرم راشد صاحب نے افتتاحی خطاب کیا ۔اور آخر میں اجتماعی دعا کروائی۔ ایک نظم کے بعد پھر ایک جاپانی زبان میں تقریر بعنوان جماعت احمدیہ کی عالمگیر ترقی، جو مکرم محمد ناصر ندیم بٹ صاحب نیشنل صدر خدام الاحمدیہ جاپان نے کی تقریباً ساڑھے چار بجے شام جلسہ کا پہلا دن ختم ہوا۔

شام کے کھانے اور مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد سات بجے سے نو بجے رات تک وقف نو بچوں کا ایک پروگرام رکھا گیا تھا۔ جس کی صدارت مہمان خصوصی مکرم و محترم عطاء المجیب راشد صاحب نے کی۔

جلسہ کا دوسرا دن

جلسہ کے دوسرے دن کا آغاز بھی حسب معمول تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ نظم کے بعد دوسرے دن کی پہلی تقریر تعلق باللہ کے ذرائع پر تھی جو مکرم مرزا ظفر احمد صاحب نائب امیر جماعت جاپان نے کی۔ دوسری تقریر مکرم نصیر احمد طارق صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت ٹوکیو ریجن نے حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی قربانیاں کے موضوع پر کی تیسری تقریر مکرم سید سجاد احمد صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم و تربیت کی تھی جس کا عنوان "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" تھا۔

اگرچہ جماعت جاپان کے 32ویں جلسہ سالانہ کی تمام کارروائی براہ راست لجنہ کے جلسہ گاہ میں دیکھی اور سنی گئی لیکن جلسہ کے دوسرے دن 10 بجے سے 12 بجے تک دو گھنٹے کے لئے مستورات جاپان نے ایک مختصر جلسہ بھی منعقد کیا۔ جس میں تین تقاریر ہوئیں جن میں پہلی تقریر نماز کے فوائد پر تھی اور جو محترمہ پروین عصمت اللہ صاحبہ سیکرٹری نمائش ٹوکیو نے کی۔ دوسری تقریر تحریک وقف جدید پر تھی جو محترمہ فرحانہ احمد صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ ٹوکیو نے کی۔ اور تیسری تقریر بعنوان اطاعت نظام جماعت احمدیہ اور خواتین پر تھی جو محترمہ روبینہ نصرت ظفر صاحبہ نے کی۔ آخر میں محترم مولانا عطاء المجیب صاحب راشد کا خطاب تھا جو مردانہ جلسہ گاہ سے نشر ہوا۔ جس میں آپ نے جماعت کی ترقی میں خواتین کے کردار اور تربیت اولاد پر بیش قیمت نصائح کیں۔

دوپہر کے کھانے اور نمازوں سے فارغ ہونے پر بین الاقوامی اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں تقریباً 51 غیر مذاہب جاپانی و دیگر احباب نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن پاک سے اجلاس خصوصی کا آغاز ہوا جو حافظ محمد امجد عارف صاحب نے کی جس کے فوراً بعد امیر صاحب جاپان مکرم سید طاہر احمد صاحب نے جلسہ سالانہ اور مہمان خصوصی و نمائندہ مرکز کا تعارف کرایا اور مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد ہمارے انڈونیشین بھائی مکرم فاتح الرحمان صاحب کی تقریر ہوئی۔ جو دین کے نظریہ امن و جہاد، پر جاپانی زبان میں تھی۔

دوسرے روز کا آخری پروگرام بعد نماز مغرب و عشاء ہوا جو علمی سیمینار پر مشتمل تھا۔ جس میں تین تقاریر ہوئیں۔ پہلی تقریر جس کا عنوان 'جاپان میں ہمارا دعوت الی اللہ پروگرام اور کاوشیں، تھا۔ جو نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ مکرم عصمت اللہ صاحب نے کی۔ دوسری تقریر جس کا عنوان تھا' جاپان میں دین کی دعوت' جو ہمارے ایک جاپانی احمدی بھائی مکرم مقبول ناکامورا صاحب نے اردو زبان میں کی۔ اور تیسری تقریر بعنوان' جاپان میں دین اور ہماری ذمہ داریاں، کے موضوع پر مکرم طاہر جنود صاحب نائب سیکرٹری دعوت نے کی۔ اس اجلاس کے آخر میں مہمان خصوصی کے ساتھ سوال و جواب کی مجلس جلسہ کے دوران دو مرتبہ ہوئی۔

جلسہ کا تیسرا دن

صبح دس بجے جلسہ کے چوتھے اجلاس کا آغاز مکرم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد جاپانی میں ایک تقریر بعنوان معجزات حضرت مسیح موعود تھی۔ جو مکرم مقصود انجم صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ٹوکیو ریجن نے کی۔ اور آج کی دوسری تقریر بعنوان 'تحریک وقف نو' جو مکرم انور احمد صاحب نائب نیشنل سیکرٹری مال نے کی۔ اور تیسری تقریر جاپانی زبان میں بعنوان' ہستی باری تعالیٰ' تھی جو مکرم ملک فرحان صاحب سیکرٹری مال ہمی و بصری ٹوکیو ریجن نے کی۔ بعد از مکرم سید طاہر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جاپان کی تقریر تھی۔

جلسہ کا اختتامی اجلاس

اعلانات، وقفہ کھانا اور بعد نماز ظہر و عصر تقریباً 2 بجے اختتامی اجلاس کا تلاوت قرآن مجید سے آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عطاء المجیب صاحب

باقی صفحہ 7 پر

فالج کے موضوع پر ایک سیمینار

آگاہی صحت عامہ کے تحت مورخہ 19 اکتوبر 2003ء بروز اتوار بعد نماز عصر سیمینار ہال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں "فالج (Brain Attack) اور اس سے بچاؤ کے طریق" پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا۔ لاہور سے تشریف لانے والے نیورو فزیشن ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب اسسٹنٹ پروفیسر جنرل ہسپتال لاہور نے عام فہم انداز میں انتہائی اہم معلومات پر مبنی لیکچر پیش کیا اور ساتھ ساتھ سلائیڈز کی مدد سے بعض مقامات پر تشریح کی۔ تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے ڈاکٹر صاحب موصوف کا تعارف کرایا۔

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت احمد صاحب نے اپنے لیکچر میں فالج کے بارے میں بتایا کہ فالج سے مراد جسم کے کسی بھی حصے کا مفلوج ہونا یا کام چھوڑ دینا ہے۔ میڈیکل کی دنیا میں اس کا نیا نام Brain Attack ہے۔ فالج میں جسم کا دایاں یا بایاں یا مکمل جسم ناکارہ ہوسکتا ہے۔ بعض اوقات زبان بند ہونا اور بینائی ضائع ہونا بھی فالج کی علامات میں شامل ہے۔

فالج میں دماغ کی شریان پھٹ جاتی ہے جس کو برین ہیمبرج کہا جاتا ہے۔ دماغ میں خون کی نس بند ہوجانے سے بھی فالج ہو جاتا ہے۔ بعض مریضوں میں موروثی فالج کی علامات بھی ملتی ہیں۔ اس کے علاوہ وائرس کی بدولت بچوں میں فالج ہوسکتا ہے فالج کے اسباب بیان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلڈ پریشر کا ہائی ہونا تمباکو نوشی، ذیابیطس، الکحل کا استعمال، عورتوں کا مانع حمل ادویات استعمال کرنا، دل کے مریض یا خون کی بیماریوں والے افراد میں فالج کا حملہ ہونے کے مواقع زیادہ ہوتے ہیں۔ فالج کی علامات میں خون کی نالی میں بندش، زبان لڑکھڑا جانا اور مریض کی تمام حسیں متاثر ہونا شامل ہیں۔

مختصر دورانیے کے فالج میں اس کی چند علامتیں ظاہر ہوتی ہیں اگر بروقت طبی امداد مل جائے تو یہ 24 گھنٹے میں ٹھیک ہوسکتا ہے ایسے مریضوں کو آئندہ 6 ماہ میں فالج کا دوبارہ اٹیک ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ فالج کے فوری علاج کے بارے میں انہوں نے بتایا کہ جس کو فالج کا حملہ ہو، اسے ڈسپرین دینی چاہئے جلد از جلد قریبی ہسپتال یا ڈاکٹر کو چیک کرانا چاہئے، جہاں ابتدائی ٹسٹ اور اگر ضرورت ہو تو سی ٹی سکین بھی کرانا چاہئے۔ بلڈ پریشر اور شوگر کو کنٹرول رکھنا چاہئے۔

فالج کے مرض میں فزیوتھراپی بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ فالج کا مریض مسلسل فزیوتھراپی کے ذریعے بہت جلد صحت مند ہوسکتا ہے۔ کیونکہ فالج کے علاج میں ادویات کا 40 فیصد اور فزیوتھراپی کا 60 فیصد کردار ہوتا ہے۔ فزیوتھراپی اس کے ماہر سے کرانی چاہئے اور پھر اس کا طریقہ سیکھ کر مریض کو خود کرنا مفید ہوتا ہے۔ گھر پر فزیوتھراپی کرنا اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک گھنٹہ میں 10 منٹ تک فالج کے مریض کی فزیوتھراپی کرنی چاہئے۔

فالج سے بچاؤ کے لئے بلڈ پریشر اور شوگر کو کنٹرول میں رکھنا چاہئے، تمباکو نوشی سے پرہیز۔ دل کے مریض ڈاکٹر کو ریگولر معائنہ کراتے رہیں خوراک میں چکنائی کا استعمال نہ کریں، روزانہ ورزش اور وزن کو کنٹرول کرنا بھی ضرور ہے۔ ورزش کے لئے ضروری ہے کہ کم از کم ہفتہ میں چار دن 45 منٹ تک تیز چلا جائے۔

فالج کے مریض کی نگہداشت بہت ضروری ہوتی ہے دو تین گھنٹے میں جسم کی پوزیشن تبدیلی کرنی چاہئے، اگر خوراک نگلنے میں مشکل ہو تو خوراک کی نالی استعمال کی جاسکتی ہے، اسی طرح اگر پیشاب میں دقت ہو تو بھی نالی لگوانا مفید ہے۔ فالج کی وجہ سے مریض ڈپریشن اور قبض کا شکار ہو جاتا ہے۔ ان بیماریوں سے بچاؤ ضروری ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ 60 فیصد افراد میں خون کی نالی بند ہونے اور 40 فیصد میں خون کی نالی پھٹنے سے فالج ہوتا ہے۔ بعض اوقات جسم میں پانی کی کمی اور خون جمنے سے خواتین میں بچے کی پیدائش کے دو ہفتوں بعد فالج ہو جاتا ہے۔ اس کا علاج حمل کے دوران ورزش، بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنا، ریگولر چیک اپ اور بچے کی پیدائش کے بعد پانی کا زیادہ استعمال ہے۔ دل کے والو بند ہوں، مصنوعی والو لگوائے ہوں، دماغ میں رسولی ہو یا ان کی خون کی نالیوں میں بیماری ہو تو نوجوانوں کو بھی فالج کا حملہ ہوسکتا ہے۔

اس مفید لیکچر کے بعد حاضرین نے سوالات دریافت کئے جن کا تسلی بخش جواب دیا گیا۔ تقریب کے آخر میں مکرم ڈاکٹر لیفٹیننٹ کرنل (ر) محمد عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے دعا کرائی۔ مہمانان کی خدمات میں چائے بھی پیش کی گئی۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد، مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حقائق الاشیاء ③

اے میرے رب! مجھے اشیاء کی حقائق دکھلا

قرآن کریم کے بیان کردہ سائنسی اسرار و رموز

از افاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

مرتبہ: محمد محمود طاہر

تخلیق آدم Origin of Life

مورخہ 15 فروری 1983ء کو کراچی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ مجلس عرفان ہوئی جس میں میڈیکل کالج کے ایک مہمان طالب علم تخلیق آدم (Origin of Life) کے بارہ میں جاننا چاہتے تھے کہ اس بارہ میں قرآن اور سائنس کے نظریات کا کیا رشتہ ہے۔ حضور نے فرمایا:۔ قرآن کریم نے زندگی کے آغاز (Origin of Life) کے نظریات پر مختلف جگہوں پر مختلف رنگ میں روشنی ڈالی ہے اور انسانی تخلیق کے مختلف مراحل کو بیان فرمایا ہے۔ قرآن کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا۔ قرآن کریم یہ کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں کیچڑ سے پیدا کیا۔ قرآن کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ قرآن یہ بھی کہتا ہے کہ ہم نے انسان کے علاوہ بعض مخلوقات کو جن کو جن کا نام دیتا ہے آگ سے پیدا کیا۔ قرآن یہ بھی کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں مضغہ سے پیدا کیا۔ علقہ سے پیدا کیا (یہ اصطلاحیں ہیں) اور پھر فرمایا حمأ مسنون یعنی گلے سڑے کیچڑ سے پیدا کیا جس میں (Fermentation) ہو چکی تھی۔ پھر قرآن کریم یہ فرماتا ہے...... ہم نے تمہیں نباتات کی طرح اگایا۔ پھر قرآن فرماتا ہے کہ کیا انسان پر ایسا وقت نہیں آیا...... جب کہ وہ شئے مذکور تھا ہی نہیں۔ بحیثیت انسان اس کی کوئی معروف حقیقت ہی نہیں تھی۔ یہ اور بہت سے اور اشارے قرآن کریم میں ایسے ملتے ہیں جن سے انسانی تخلیق کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی ایک جامع پلاننگ نظر آتی ہے۔ پس قرآن کریم کا یہ کہنا کہ زندگی مختلف مراحل میں سے گزری ہے اور کئی قسم کی زندگیوں کا مختلف آغاز ہوا ہے اس میں کوئی تضاد نہیں ہے۔

تخلیق کائنات کا اصل مقصود

اللہ تعالیٰ اس سارے عمل کو انسان کی تخلیق بیان فرماتا ہے کیونکہ انسان کو ویسے اگایا تو نہیں ہے جیسے نباتات اگتی ہے۔ لیکن ایک دور تھا جبکہ صرف نباتات کا دور تھا اور ایسا دور آج سے تقریباً ایک ارب اور کچھ سال پہلے تھا۔ اس وقت صرف نباتات کا دور نظر آتا ہے جبکہ دوسری زندگی بھی اس میں سے جنم لیتی دکھائی دیتی ہے اور کچھ بعد میں پیدا ہوئی۔ تو اس دور کو بھی خدا فرماتا ہے کہ وہ انسان کا دور ہے جس سے ایک بات قطعی طور پر واضح ہوئی کہ اس عمل میں مقصود انسان تھا۔ جس طرح آم کا پھل مقصود ہو تو اس کی گٹھلی زمین میں بوئی جاتی ہے۔ اور قبل اس کے کہ آم لگیں' آم کے درخت کی مختلف شکلیں بنتی ہیں۔ اگر پھل لگنے سے پہلے وہ درخت کاٹ دیا جائے تو وہ آم کا درخت تو نہیں بنے گا ان معنوں میں کہ اس کو آم لگیں لیکن وہ سارا عمل آغاز سے لے کر آخر تک آم کا عمل ہے اور اس سے پہلے عمل میں جہاں تک آم کے پھل کا تعلق ہے وہ ضمناً مذکور ہی نہیں ہے تو بعینہ اس طرح پر قرآن نے انسانی زندگی کے مختلف مراحل بیان کئے ہیں۔ آغاز زندگی کے متعلق بھی اور انسانی تخلیق کے بعد کے مراحل بھی جن کو میں بعد میں بتاؤں گا۔

قرآن کریم نے بغیر جنسی تعلق کے افزائش نسل اور بعد میں جنسی تعلق کے ذریعے افزائش نسل کا الگ الگ ذکر کیا ہے۔ پہلے نفس واحدہ سے تخلیق کا ذکر ملتا ہے۔ پھر اس میں سے جوڑا بنانے کا ذکر کرتا ہے۔ جس سے یہ ثابت ہوا کہ یہ جو بائبل کا تصور ہے کہ انسان اچانک مٹی سے بنا تھا اور اس کی پسلی سے حوا نکالی تھی۔ دین اس تصور کو رد کرتا ہے مثلاً فرماتا ہے (اے انسانو اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو اس نے تمہیں نفس واحدہ سے پیدا کیا۔) مخاطب انسان ہی ہے کیونکہ مقصود انسان تھا۔ فرمایا ہم نے تمہیں ایسی حالت میں پیدا کیا کہ تم کائنات میں نفس واحدہ کی شکل میں موجود تھے۔ مثلاً جس طرح امیبا ہے وہ افزائش نسل کیلئے کسی اور نفس کا محتاج نہیں ہے۔...... پھر دوسرا مرحلہ ایسا آیا کہ بغیر جنسی تعلق کے افزائش نسل کو ہم نے جنسی تعلق کے ذریعے اضافے میں تبدیل کر دیا اور نفس واحدہ سے اس کا جوڑا پیدا کیا۔ یہ عام جو حیواناتی افزائش نسل ہے اس کا ذکر فرمایا ہے پھر فرمایا...... انسان سے پہلے یہ جوڑا پیدا ہو چکا تھا۔ پھر ان دونوں کے ملنے سے آہستہ آہستہ وہ منزل آئی کہ پھر انسان مرد اور عورت پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ یہ ہے "جنرل سکیم آف تھنگ" اب میں زیادہ تفصیل کے ساتھ ذکر کرتا ہوں۔

ہائی الیکٹرانک چارجز کا کردار

زندگی کے آغاز کے متعلق ایک بات بہر حال قطعی ہے کہ ہائی الیکٹرانک چارجز High Electronic Charges نے اس میں بہت بڑا کردار ادا کیا ہے۔ زمین پر ایک ایسا وقت آیا کہ جب وہ آکسیجن سے کلیتہً خالی تھی اور وہی ضرورت تھی۔ زندگی کی نشوونما کے لئے اگر اس دور میں آکسیجن نہ ہوتی تو زندگی کا آغاز نہیں ہو سکتا تھا۔ کیسی حیرت انگیز آرگنائزیشن ہے۔ اس وقت ہائی الیکٹرانک چارجز High Electronic Charges نے زندگی کا ایک قسم کا ابتدائی ذرہ پیدا کیا جو زندگی سے تو محروم تھا لیکن کیمیاوی طور پر وہ برکس (Bricks) کی شکل میں تھا جس سے زندگی تعمیر ہو سکتی ہے۔ اس میں پروٹین کا آغاز ہو گیا جس سے آگے D-N-A اور R-N-A بنتی تھی۔ اس کا آغاز ہوا پانی میں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... کہ ہر زندہ چیز کو اس نے پانی سے پیدا کیا تو سائنس دانوں نے اب تک جس نظام کا پتہ چلایا ہے اس کے مطابق وہ کہتے ہیں کہ اس زمانے میں بہت ہائی وولٹیج کے الیکٹریکل چارجز اس غیر نامیاتی کیمیائی مادے Inorganic Chemical کو نامیاتی مادے Organic Chemical میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ روس میں 1968ء میں اس کے لگ بھگ تجارب ہوئے تو انہوں نے مصنوعی طور پر اس قسم کے چارجز پیدا کر کے وہ جو انہوں نے اندازہ لگایا تھا۔ اس وقت دنیا کا مادہ Matter ہوگا اس کا مواد مہیا کیا اور واقعتہً اس کے نامیاتی اشیاء Organic Particles یا مالیکیول پیدا ہو گئے۔

سائنس دانوں کا اعتراف

پس قرآن کریم یہ جو فرماتا ہے کہ ہم نے انسان کی پیدائش سے پہلے ایسی چیز پیدا کی جو آگ سے پیدا کی گئی تھی تو اس سے وہ جو مولویوں والا جناتی تصور ہے وہ ہرگز مراد نہیں ہے۔ مراد یہ ہے کہ آگ نے انسان کی تخلیق سے پہلے ایک بڑا بھاری کردار ادا کیا ہے۔ اور اس سے کچھ بیکٹیریا قسم کی چیزیں وجود میں آئیں یا زندگی کے ابتدائی سیلز (Cells) وجود میں آئے۔ پھر جب انسانی آغاز ہوا یعنی وہ کیمیکلز جو انسان کیلئے Bricks بنانے کیلئے ضروری تھے وہ اس مواد سے الیکٹریکل چارجز کے نتیجہ میں پیدا ہوئیں۔ تنہا نشوونما نہیں کر سکتی تھیں۔ پانی کا کردار اس میں لازمی تھا۔ چنانچہ وہ مواد بھی سمندر کے پانیوں میں حل ہوا تو پانی اور نمکیات کے باہمی ارتباط کے نتیجہ میں اس میں کچھ کیمیکل تبدیلیاں پیدا ہونی شروع ہوئیں۔ یہ عمل عمل معکوس Reverseable Process تھا۔ یعنی اگر کوئی اور سبب اللہ تعالیٰ پیدا نہ کرتا تو اس نے واپس پھر اسی حالت میں مڑتے چلے جانا تھا۔ ایک Reverseable Chemical Actions ہوتے ہیں اور آگے بڑھ کر DNA کیلئے جو پیچیدہ مالیکیول چاہئیں وہ نہیں بن سکتے تھے۔ یہ چیز سائنٹفک تحقیق سے ثابت ہو گئی ہے۔

(روزنامہ الفضل 31 دسمبر 89ء)

بجنے والی ٹھیکریوں سے پیدائش

اللہ تعالیٰ نے فرمایا...... ہم نے انسان کو کھنکتی ہوئی یعنی بجنے والی ٹھیکریوں سے پیدا کیا ہے۔ یہ عمل بیان ہوتا ہے۔ اب انسان ویسے تو حیران ہوتا ہے کہ انسانی تخلیق کا ٹھیکری سے کیا تعلق ہے۔ اگر کوئی رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں خود کتاب بنا رہا ہوتا تو زیادہ سے زیادہ یہ کہہ سکتا کہ کیچڑ سے پیدا کیا کیونکہ کیچڑ میں کیڑے وغیرہ نکلتے دکھائی دیتے ہیں۔...... لیکن ٹھیکری کا تو کوئی تصور ہی نہیں آتا۔ اس زمانے سے آج تک کوئی انسان یہ نہیں سوچ سکتا تھا نہ کسی کتاب میں ذکر ہے کہ بجنے والی کھنکناتی ہوئی ٹھیکریوں سے انسان کو پیدا کیا لیکن اب سائنس نے اس سے پردہ اٹھایا ہے۔ سائنس دان ثابت کرتے ہیں کہ یہ خدائی ارشاد سو فیصدی درست ہے کیونکہ جب وہ یہاں تک پہنچے کہ الیکٹریکل چارجز سے کچھ مادہ وجود میں آیا وہ پانی حل ہوا پھر کیمیکل ارتقاء کا عمل بڑھنا شروع ہوا تو وہاں Stuck ہو گیا کیونکہ عمل معکوس Reverseable Process تھا۔ پانی کے اندر رہتے ہوئے وہ عمل ایسے مادے میں تبدیل ہو ہی نہیں سکتا تھا جو آگے کسی اور شکل میں بدل جاتا۔ پھر انہوں نے جائزہ لیا تو وہ اب قطعی طور پر ثابت ہو گیا ہے۔

انسانی تخلیق کا حیرت انگیز ارتقاء

ہوا یہ ہے کہ سمندر آگے بڑھتا اور پیچھے ہٹتا رہتا ہے اس نے اس قسم کے مادے کو یعنی کیمیکل مادے کو جس کا میں ذکر کر رہا ہوں اس کو ایسی جگہ پھینکا جہاں سیلیکون کا مادہ موجود تھا اور سیلیکون میں جذب ہونے کے بعد وہ ٹھیکریوں میں تبدیل ہو گیا اور وہ خشکی جو اگلے عمل کیلئے ضروری تھی وہ مہیا ہو گئی اور جب اس کی سطح پر

وہ کیمیاوی تبدیلیاں پیدا ہوگئیں جو مکمل طور پر خشکی کو چاہتی تھیں تو پھر کیا؟ وہ سمندر دوبارہ بڑھا ہے کہیں پھر ان جگہوں میں داخل ہوگیا جہاں یہ مادہ ترقی پانے کیلئے تیار تھا پانی اس کو بہا کر دوبارہ سمندر میں لے گیا اور عمل معکوس Reverseable Process آگے کیمیکل ارتقائی عمل میں تبدیل ہوگیا۔ پھر اس کے بعد حمأ مسنون کی باری آتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں زندگی پیدا ہونی شروع ہوئی کیونکہ کیمیکلز زیادہ مالیکیول میں تبدیل ہوگئے اور کسی ایسے مرحلے پر ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امر ملا ہے جس سے لائف پیدا ہوئی ہے کیونکہ یہ کیمیکل عمل از خود لائف میں نہیں بدل سکتے۔ انسان جب مرتا ہے تو اس کے جسم کی کیمسٹری وہی رہتی ہے جب تک آہستہ آہستہ شکست و ریخت کے عمل سے نہ گزرے۔ لیکن زندہ اور مردہ میں ایک فرق ہے جس کو آج تک سائنس دان نہیں سمجھ سکا اور غالباً نہیں سمجھ سکے گا۔ کیونکہ روح کا مسئلہ اتنا لطیف ہے کہ اس تک ان کی پہنچ مشکل نظر آتی ہے۔ مگر یہاں پر ایک فرق اور بڑا بھاری فرق یہ موجود ہے کہ ایک کیمیکل آرگنائزیشن بعینہ وہی موجود ہے لیکن ایک زندگی ہے اور ایک موت ہے تو خدا تعالیٰ نے کسی وقت اس کو زندگی میں بدلا ہے اور پھر حمأ مسنون کی باری آئی ہے پھر حمأ مسنون سے وہ امیبا پیدا ہوئے جس کو اللہ تعالیٰ نفس واحدہ کا نام دیتا ہے اور اس سے پھر مزید بڑھتے ہوئے جوڑے پیدا ہوئے جن سے آگے زندگی جاری ہوئی۔

آغاز میں بوٹانیکل نیچر میں زیادہ تھے

یہ عمل شروع میں یعنی آغاز میں بوٹانیکل نیچر میں زیادہ تھے اور زولوجیکل نیچر کے کم تھے کیونکہ یہ جو ابتدائی ذرات ہیں ان میں ابھی امتیاز نہیں پیدا ہوسکتا کہ یہ زولوجیکل جانور ہیں یا بوٹانیکل بینز (Beans) ہیں کیونکہ (Motality) یہ سارے عمل اور وہ سارے مظاہر جو بوٹانیکل لائف کو زولوجیکل لائف سے الگ کرتے ہیں وہ ابھی پوری طرح پیدا نہیں ہوئے۔ کئی قسم کے بوٹانیکل لائف نے سمندر میں اپنا سر نکالا اور وہ جب کنارے پر بڑھتا تھا اور واپس آتا تھا تو وہاں وہ بیج چھوڑ دیتا تھا جس سے پھر خشکی کے نباتات کا آغاز ہوتا ہے اور جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا اس دور سے پھر وہ لائف بھی جنم لیتی ہے جس کو ہم زولوجیکل لائف کہتے ہیں اور پھر مضغہ اور علقہ کا دور شروع ہوتا ہے۔ بعض علماء یہ سمجھتے ہیں کہ صرف ماں کے پیٹ میں جو لوتھڑا ہے بغیر ہڈی کے اور پھر خون والا اور پھر ہڈی اور پھر گوشت وغیرہ اس کا ذکر ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ واضح طور پر کہتا ہے کہ ہم نے تمہیں جس طرح پیدا کیا اس مظہر کا تم نے مطالعہ کرنا ہو تو ماں کے پیٹ میں جو تمہیں شکلیں دی جاتی ہیں ان کا مطالعہ کرو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ماں کے پیٹ میں آغاز زندگی سے لے کر انسانی نشوونما کی تمام تاریخ دہرائی جاتی ہے اور تمام ارتقائی مراحل Miniature Evolutionary Stages آپ کو مختلف سانچوں میں مختلف لمحات میں نشوونما پاتی ہوئی نظر آئیں گی۔ تو مضغہ اور علقہ کا دور یعنی بغیر ہڈی کے جانور جو گوشت جیسے جانور نہ ہوں بلکہ جس طرح سمندر میں جیلی فش جیسی چیزیں ملتی ہیں اس قسم کے جانوروں کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو ہم نے پہلے پیدا کیا اور ارتقائی ثبوت بھی یہی ہے کہ یہ جانور پہلے پیدا ہوئے کیونکہ جیسا کہ میں نے سارا سلسلہ بیان کیا ہے اللہ تعالیٰ وضاحت سے فرما رہا ہے کہ ماں کے پیٹ میں ہم تمہیں جو شکلیں دیتے ہیں وہ تمہیں مدد دیں گی۔ اس مظہر کو سمجھنے میں کہ ہم نے انسان کو کس طرح پیدا کیا تو اس لئے ہم کلام الٰہی کی طرف بات منسوب نہیں کر رہے قرآن کریم خود اپنی وضاحت آپ کر رہا ہے۔

قدرت کا عنوان

اس عمل کو یا ان حوالہ جات کو اگر زولوجیکل طالب علم سمجھے تو ارتقاء کی ایک (دیلی) تصویر بنتی ہے جس میں اس کے عنوان کا ایک بڑا نمایاں فرق ہے۔ ایک ہے اندھا ارتقاء جس کو اکثر دہریے مانتے ہیں اور اب ان کے رستے میں روکیں پیدا ہوگئی ہیں کیونکہ مزید ایسا ثبوت مہیا ہوا ہے جس سے وہ چکر میں پڑ گئے ہیں اور ان کا ایک طبقہ مجبور ہوگیا ہے یہ کہنے پر کہ بے ترتیب ارتقاء جیسی کوئی چیز نہیں لیکن قرآن کریم نے تو آج سے چودہ سو سال پہلے بتا دیا تھا کہ اندھے ارتقاء کا نظریہ غلط ہے۔ آغاز سے ہی اس کا نام انسان رکھتا ہے یعنی فرماتا ہے انسان کے عنوان کے تابع یہ نشوونما ہو رہی تھی۔ اس کو آرگنائزڈ ارتقاء کہہ سکیں گے نہ کہ اندھا ارتقاء۔ اندھے ارتقاء اور آرگنائزڈ ارتقاء میں بنیادی فرق یہ ہے کہ دہریہ کہتا ہے کہ یہ چیزیں اتفاقاً پیدا ہوتی رہیں اور اتفاقاً ان کو ہدایات ملتی رہیں اور اتفاقاً ہر مرحلہ کے بعد جو اگلا مرحلہ سامنے آیا وہ پہلے سے بہتر تھا۔ اس لئے وہ زندہ رہا اور اس طرح آہستہ آہستہ سارے مراحل میں آخر انسان پیدا ہوا۔

ہستی باری تعالیٰ کا زبردست ثبوت

جیسے کہ میں نے کہا ہے اب تازہ ترین معلومات ایسی مہیا ہوگئی ہیں کہ جس سے اس تھیوری کو بالکل ردی کا ٹکڑا سمجھ کر پھینک دیا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ حساب دانوں نے اس میں ایک بڑا کردار ادا کیا ہے۔ ابھی حال ہی میں امریکہ میں ایک کانفرنس ہوئی جس میں بیالوجسٹ اور حساب دان شامل ہوئے۔ ایک حساب دان نے حساب کتاب سے ثابت کیا کہ تم جس قسم کے اتفاقات پر اپنے ارتقاء کی بناء رکھ رہے ہو وہ بے سمت Undirected ارتقاء ہے۔ مربوط ارتقاء میں تو کوئی اعتراض پیدا نہیں ہوتا۔ ایک صاحب اقتدار ہستی موجود ہے جو شعوری طور پر اس عمل کو نشوونما کر رہی ہے۔ جس طرح انسان Bricks رکھتا ہے یا حروف کو آگے پیچھے رکھ کر ایک بامعنی چیز بناتا چلا جاتا ہے اس میں اتفاقات کے قانون Law Of Chances کی طرف سے کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا لیکن اگر ایک صاحب اقتدار ہستی نہ مانی جائے تو پھر ان کے جنم لینے کے امکانات کی کیا شکل بنتی ہے یہ اس حساب دان نے پیش کی۔ اس نے کہا اس سے پھر یہ مشکل بنے گی کہ تم یہ تسلیم کرو کہ ABCDEF آخر تک لکھے ہوئے پڑے ہوں اور ڈائس کی طرح تم ان کو پھینکو اور ایسا اتفاق ہو کہ ABCDEF میں کونسوننٹ Consonant اور واولز Vovels اتفاقاً اس طرح گر پڑیں کہ بامعنی فقرہ الفاظ بن جائیں اور پھر اتفاقاً وہ اس طرح آرگنائز ہو جائیں کہ ایک لفظ کے بعد جو دوسرا آنا چاہئے وہی آئے اور دوسرے کے بعد جو تیسرا آنا چاہئے وہی آئے اور پھر کامے اور فل سٹاپ بھی بیچ میں ڈالیں وہ بھی عین وہاں فٹ ہو جائیں اور ایک بامعنی فقرہ بن جائے اور وہ بامعنی فقرہ کافی نہ ہو بلکہ آپ ڈائس پھینکتے چلے جائیں اور ہر اگلا فقرہ ایک بامعنی گہرے مضمون پر مشتمل تیار ہوتا چلا جائے ایسی 25 ہزار صفحے کی نہایت گہری علمی تحقیقات پر مبنی کتابیں اگر اتفاقاً پیدا ہوسکتی ہیں تو لائف بھی اتفاقاً پیدا ہوسکتی ہے ورنہ نہیں ہوسکتی۔

There are Final Judgement of the knowledgeable scientists

جن کو اپنے علم پر عبور حاصل ہے۔ چنانچہ وہ پھر وہی As you were ہوگئے ہیں۔ ہمیں کچھ پتہ نہیں کہ لائف کیسے Evolve ہوئی۔ یہ تو پتہ ہے کہ اس کے بعد یہ ہوا لیکن یہ کہ اس کے بعد وہ ہو کس طرح سکتا تھا۔ اس کا کچھ پتہ نہیں۔

بعض سائنسدانوں کا حسابی فارمولا

ایک اور امریکن سائنٹسٹ ہے Loyal اور ایک مسٹر سنگھا نے مل کر کتاب لکھی ہے جو بڑی دلچسپ ہے انہوں نے اس پر غور کیا تو انہوں نے حساب کی رو سے ایک اور فارمولا پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ لمبے ارتقاء کو تو چھوڑو DNA کا پہلا Cell بنانے کے لئے ایزائمز Enzymes اور پروٹین کی اندرونی آرگنائزیشن کے لئے جتنے اتفاقات کی ضرورت ہے وہ اتنی Astronomical Figure بنتی ہے کہ پہلا سیل بننا ہی نہیں تسلیم ہوسکتا کیونکہ جو عدد وہ حسابی طور پر طے کرتا ہے وہ ایسی تعداد ہے کہ ساری کائنات کی (صرف ہماری گلیکسی کی نہیں) جس میں اربوں ایسی گلیکسز ہیں اور ہر گلیکسی میں اربوں ستارے ہیں اور ہر ستارے میں ہمارے نقطہ نگاہ سے ان گنت ایٹم ہیں اور ایٹمز کے آگے مزید حصے Sub Particles ہیں اور یہ بھی آگے تقسیم ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ جتنا بھی ہے اگر ساری کائنات کے ذیلی حصے شمار کئے جائیں تو اتنا عدد نہیں بنتا جتنا اتفاق کے لئے چاہئے۔ اور وہ عدد ہے دس ضرب چالیس ہزار حصے اور اگر منفی لگا دیں تو مطلب یہ ہے کہ ان سب میں سے ایک چانس ہوگا۔ اس بات کا کہ زندگی کا پہلا سیل اتفاقاً بن گیا۔ اس لئے قرآن کریم کا نظریہ ہی صحیح ثابت ہوتا ہے کہ مربوط ارتقاء Guided Evolution ہے۔ دوسری جگہ خدا فرماتا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو پیدا ہی ارتقائی عمل سے کیا ہے۔ طباقاً یعنی درجہ بدرجہ ترقی دی ہے اور رب کے معنے بھی یہی ہیں کہ جو ایک دم پیدا نہ کرے بلکہ ربوبیت کرے درجہ بدرجہ ترقی دے۔

(روزنامہ الفضل 31 دسمبر 89ء)

دوہرا ثواب ملے گا

تاریخ اسلام میں اطاعت کے باب میں صرف مسلمان مردوں کے سنہری حروف سے رقم کئے ہوئے واقعات ہی نہیں ملتے بلکہ مسلمان خواتین بھی کسی سے پیچھے نہ تھیں۔ وہ بھی اطاعت کے جذبے سے سرشار تھیں۔ اور اپنے آقا کی ہر آواز پر لبیک کہنے کو منتظر رہتیں۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا جو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی زوجہ تھیں بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ حضور ﷺ نے خواتین کو صدقہ کرنے کی نصیحت فرمائی۔ میرے پاس کچھ زیور اور رقم تھی میں نے صدقہ کی نیت کی (چونکہ ان کے خاوند غریب آدمی تھے اور حضرت زینب بعض یتیم بچوں کی بھی پرورش کر رہی تھیں اس لئے انہوں نے) اپنے خاوند سے کہا۔ کہ جاؤ اور حضور ﷺ سے پوچھو کہ کیا میں تم پر اور ان یتیم بچوں پر جن کی میں کفالت کر رہی ہوں۔ صدقہ کر سکتی ہوں؟ کیا مجھے صدقے کا ثواب ملے گا۔ انہوں نے کہا میں نہیں جاؤں گا تم خود ہی جا کر پوچھ آؤ۔ آپ فرماتی ہیں میں حضور ﷺ کے پاس گئی۔ تو کیا دیکھتی ہوں کہ انصار کی ایک اور خاتون بھی اسی غرض کیلئے حضورؐ کے دروازے پر آئی ہوئی ہے۔ جس غرض سے میں آئی تھی۔ حضرت بلالؓ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم نے انہیں کہا کہ جائیں اور حضور ﷺ سے ہمارے مسئلے کے متعلق پوچھیں ہاں ہمارا ذکر نہ کرنا۔ وہ حضور کے پاس گئے اور ہمارا معاملہ پیش کیا۔ آپ نے فرمایا وہ عورتیں کون ہیں۔ بلالؓ نے عرض کی وہ زینب ہیں۔ آپ نے فرمایا کون سی زینب عرض کی عبداللہ بن مسعود کی اہلیہ۔ آپ نے فرمایا۔

ہاں اسے دگنا ثواب ملے گا۔ صلہ رحمی کا بھی اجر ملے گا اور صدقہ کا بھی ثواب ملے گا۔

(بخاری کتاب الزکوٰۃ۔ باب الزکوٰۃ علی الزوج والایتام فی الحجر)

مختلف ممالک میں پسند کئے جانے والے کھیل

کرکٹ

کرکٹ کی ابتدا انگلینڈ سے ہوئی اس کے علاوہ آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، پاکستان، بھارت، جنوبی افریقہ، سری لنکا، ویسٹ انڈیز اور زمبابوے میں کرکٹ عوامی سطح پر پسند کیا جانے والا کھیل ہے۔فٹ بال بھی ایک قدیم کھیل ہے، 2500 سال قبل چین میں فٹ بال سے مشابہ کھیل تسوچو (Tsuchu) کھیلا جاتا تھا۔ فٹ بال کے جدید کھیل کی ابتدا بارہویں صدی عیسوی میں انگلستان سے ہوئی۔فٹ بال انگلستان کا قومی کھیل ہے فٹ بال کے اس وقت دنیا کے مختلف ممالک سات طریقے مروج ہیں ان کو امریکی فٹ بال، ایسوی ایشن فٹ بال آسٹریلوی فٹ بال، کینیڈین فٹ بال، گیلک فٹ بال (Gaelk Football)، رگبی لیگ (Rugby League) اور رگبی یونین کہتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں فٹ بال کو بہت زیادہ پسند کیا جاتا ہے۔فٹ بال کے عالمی مقابلوں میں عوام کی ریکارڈ تعداد میچ دیکھتی ہے۔

ہاکی

ہاکی پاکستان کا قومی کھیل ہے۔پاکستان کے علاوہ جرمنی، آسٹریلیا، ہالینڈ، سپین، برطانیہ، بھارت، جنوبی کوریا، ملائشیا اور ارجنٹائن کے عوام میں ہاکی کافی مقبول کھیل ہے۔یورپ میں آئس ہاکی بہت زیادہ پسند کیا جانے والا کھیل ہے۔

اسکوائش

اسکوائش کا کھیل بچوں نے لندن میں واقع ہیرو اسکول (Harrow School) میں 1820ء سے 1840ء کے درمیانی عرصہ میں ایجاد کیا تھا۔ 1928ء میں اسکوائش ریکٹ ایسوسی ایشن وجود میں آئی اور 1967ء میں اسکوائش کے بین الاقوامی مقابلوں کا آغاز ہوا، پاکستان کے جہانگیر خان اور جان شیر خان نے اس کھیل میں بہت نام کمایا، برطانیہ آسٹریلیا، امریکہ، نیوزی لینڈ، مصر، بھارت، ملائشیا، انڈونیشیا اور جاپان میں یہ کھیل اب بہت زیادہ مقبول ہو چکا ہے۔

ٹیبل ٹینس

ٹیبل ٹینس کا آغاز بھی برطانیہ سے ہوا۔اس کھیل کو پنگ پانگ (Ping Pong) بھی کہا جاتا ہے۔ 1926ء میں برلن میں انٹرنیشنل ٹینس فیڈریشن قائم کی گئی، چین، جنوبی کوریا اور سویڈن کے کھلاڑی اس کھیل میں دنیا بھر میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

والی بال

والی بال امریکی عوام کا پسندیدہ کھیل ہے۔ تاہم امریکہ کا قومی کھیل بیس بال ہے۔ 1895ء میں امریکی ریاست میساچوسٹس کے شہر ہولی یوک میں ولیم جی مارگن نو جوانوں کی تفریح کے لئے یہ کھیل ایجاد کیا۔ 1947ء میں انٹرنیشنل والی بال فیڈریشن قائم ہوئی۔ 1964ء میں اولمپک گیموں میں شامل ہونے کے بعد والی بال کا کھیل دنیا بھر کے اکثر ممالک میں اہم کھیل کا درجہ اختیار کر گیا۔

کشتی

کشتی ایک مقبول اور قدیم ترین کھیل ہے جاپان اور روم کی تاریخ میں کشتی کے مقابلوں کا ذکر ملتا ہے قدیم انگلستان، فرانس اور جاپان کے بادشاہ بھی کشتی کے مقابلے خود دیکھا کرتے تھے، برصغیر میں دیسی کشتی میں رستم زماں گاماں پہلوان کے خاندان نے بہت شہرت پائی اور اس کھیل کو عوام الناس میں مقبول بنا دیا۔ امریکہ اور برطانیہ میں فری سٹائل کشتی عوام کا پسندیدہ کھیل ہے ۔انٹرنیشنل ایمچور ریسلنگ فیڈریشن (FILA) 1911ء میں قائم ہوئی۔

کراٹے

کراٹے کی ابتدا کے کچھ شواہد چھٹی صدی عیسوی میں ملتے ہیں کراٹے میں چین اور جاپان کی تاریخ کافی قدیم ہے۔ کراٹے جاپانی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ''خالی ہاتھ'' ہیں یعنی یہ غیر مسلح ذاتی دفاع کا مارشل آرٹ ہے۔ جاپان چین اور کوریا کے علاوہ بھی کئی ممالک میں کراٹے، تائیکوانڈو اور اس طرح کے مارشل آرٹ کو عوام کی بہت زیادہ دلچسپی حاصل ہے۔

کبڈی

کبڈی کا کھیل تقریباً 4000 سال پرانا ہے کبڈی مختلف ممالک میں مختلف ناموں سے کھیلی جاتی ہے مثلاً چے دوگڈو (Chedugudu)، ہوتو تو (Hu-tu-tu) چوکٹ کٹ (Chu-kit-kit) وغیرہ، نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا، ہندوستان، جاپان، پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ ساتھ اب یہ کھیل کینیڈا انگلستان اور بعض امریکی ریاستوں میں بھی کھیلا جا رہا ہے۔

بیڈمنٹن

بیڈمنٹن کا نام انگلینڈ کے علاقہ گلوسیسٹر شائر (Gloucester Shire) میں واقع بیڈمنٹن نامی گاؤں کے نام پر رکھا گیا۔ اس سے ملتا جلتا کھیل چین میں 2ہزار سال قبل کھیلا جاتا تھا۔ 1893ء میں انگلستان میں بیڈمنٹن ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی گئی۔ بیڈمنٹن، ڈنمارک، جاپان، جنوبی کوریا، انڈونیشیا، ملائشیا، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں بہت مقبول ہے۔ بیڈمنٹن میں چیمپئن اکثر مشرق بعید کے ممالک سے بنتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے شمالی علاقوں میں پولو اور امریکہ و یورپ میں گالف پسندیدہ کھیل ہے۔

(جنگ سنڈے میگزین 11 مئی 2003ء)

قلم کا سونٹا

مکرم بدر سلطان اختر صاحب حضرت مولوی شیر علی صاحب کے بارے میں لکھتے ہیں- ایک دفعہ میں سرگودھا سے ایک عمدہ سونٹا بنوا کر لایا- جس پر نہایت خوبصورت طریق سے پیتل کی شامیں چڑھی ہوئی تھیں- ایک دن ریتی چھلہ کے راستہ پر جاتے ہوئے حضرت مولوی شیر علی صاحب سے ملاقات ہوئی- آپ نے حسب معمول سلام کہنے کے بعد سونٹا میرے ہاتھ سے لے کر اچھی طرح دیکھا بھالا اور بہت پسند کیا- اور کہا کہ نہایت عمدہ بنا ہوا ہے- پھر فرمایا:-

''سونٹا ضرور رکھنا چاہئے یہ سنت نبویؐ ہے-'' لیکن ساتھ ہی تلقین بھی فرمائی- کہ ''کبھی قلم کا سونٹا بھی چلایا کرو-''

(سیرت شیر علی ص 136)

جنگِ امریکہ - ویت نام

60ء کی دہائی میں شروع ہونے والی اور تقریباً ایک عشرے تک جاری رہنے والی جنگ ویت نام کسی علاقائی، مذہبی یا معاشی تنازعہ کا نتیجہ نہ تھی، بلکہ فریقین کے درمیان کشاکش نے اتنی طوالت اختیار کی کہ دوسرے تنازعات بھی معرض وجود میں آتے گئے۔

جنگ ویت نام کا بغور جائزہ لیا جائے تو اس کی جڑیں بھی دوسری جنگ عظیم سے جا ملتی ہیں۔ تاریخی اعتبار سے ویت نام ایک ایسا ملک ہے جو جنوب مشرقی ایشیا میں فرانسیسی اقتدار کے تحت تھا۔ فرانسیسی اقتدار کے خلاف ویت نامیوں کی زبردست اور طویل مزاحمت کے پیش نظر صورت حال سے نمٹنے کی غرض سے 1954ء کے وسط میں جنیوا میں ایک کانفرنس طلب کی گئی اور اتحادیوں کے روایتی طریقہ کار کے مطابق ویت نام کو بھی دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، شمالی اور جنوبی ویت نام، یہ طے پایا کہ یہ تقسیم 17 پیرالل پر روبہ عمل لائی جائے اور اس کے تحت شمال میں ڈاکٹر ہو چی منہ کی حکومت اور جنوب میں نگوڈیم ڈنہہ کی حکومت کو قانونی حیثیت حاصل ہوگی۔ یہ ایک عارضی تقسیم تھی اور ویت نام کے اتحاد کی خاطر وہاں عام آزادانہ انتخابات کا انعقاد ضروری قرار پایا۔ تاہم جنیوا کنونشن کے بعد جنوب میں امریکی مداخلت اور زیادہ بڑھتی گئی۔ تاہم، جنوبی ویت نام میں کیمونسٹ گوریلے ویت کانگ بھی روز بروز طاقت ور ہوتے گئے، جو کیمونسٹ تھے۔ محسوس ہوتا تھا کہ اگر عام آزادانہ انتخابات منعقد ہوئے تو جنوب میں بھی کیمونسٹ اقتدار میں آ جائیں گے۔ یہ صورت حال امریکا کو کسی قیمت پر منظور نہ تھی۔ اسی لیے اس موقع پر امریکا کی جانب سے ایشیا کے حوالے سے وہ ''اصول'' سامنے آیا، جسے ڈومینو نظریہ کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کا مرکزی خیال ڈومینو کھیل سے لیا گیا تھا کہ اگر چین کے بعد ایشیا میں کسی بھی جگہ کیمونسٹ نظریہ اپنے قدم جمانے میں کامیاب ہوتا ہے تو یہ درحقیقت امریکی نظام اور ''جمہوری'' اصولوں کی شکست ہوگی اور کسی ایک جگہ ناکامی پورے خطے میں ناکامی کا سبب بن سکتی ہے۔ جنگ ویت نام کے حوالے سے بے لاگ تبصرے کرنے والے مغربی دانش ور برٹرینڈ رسل کے مطابق ''یہ وہ وقت تھا جب امریکا پوری طرح جنگ کا ماحول بنا کر اس میں کودنا چاہتا تھا، مگر کوئی ایسا واقعہ یا تنازعہ اسے نہیں مل رہا تھا جسے بنیاد بنا کر وہ طبل جنگ بجاتا۔

یہ بہانہ امریکا نے ایک معمولی سے تنازعہ میں تلاش کیا۔ 12/اگست 1964ء کو امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے الزام عائد کیا کہ شمالی ویت نام کی گشتی کشتیوں نے خلیج ٹونکن میں امریکی جہازوں پر گولے برسائے ہیں اور اس سے امریکی بحری جہازوں کو نقصان پہنچا ہے۔ اس نزاعی کیفیت کے بعد صدر جانسن کی تحریک پر جنوب مشرقی ایشیا میں ''آزادی کی حمایت اور امن کے تحفظ'' کے لئے امریکی تشویش کے اظہار کی خاطر امریکی کانگریس نے ایک قرارداد منظور کی اور فروری 1965ء میں امریکا نے باقاعدہ شمالی ویت نام کا سلسلہ شروع کر دیا، اور پھر اپنی فوجیں بھی روانہ کر دیں۔ اس طرح ایک بار پھر اس علاقے میں ایک خوفناک اور طویل جنگ کا آغاز ہوا۔ تاہم، اس جنگ میں امریکا کو اپنے زخم چاٹنے کے سوا کچھ حاصل نہ ہوا۔ لاکھوں ویت نامیوں کے علاوہ پچاس ہزار امریکی فوجی بھی اس جنگ میں لقمہ اجل بنے۔ جانسن کے بعد صدر نکسن نے ''عزت کے ساتھ امن'' کے نام پر اس جنگ سے چھٹکارا حاصل کیا۔ 27/جنوری 1973ء کو فریقین کے درمیان جنگ بندی کا سمجھوتا طے پایا، جس کے تحت 29/مارچ 1973ء تک امریکی فوجیں جنوبی ویت نام سے نکل گئیں۔ 30/اپریل 1975ء کو جنوبی و شمالی ویت نام کا تنازعہ ختم ہوا اور ویت نام متحد ہو گیا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35309 میں سمیر نوید ولد عطاء الحق مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیسن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیر نوید ولد عطاء الحق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 1 طارق افتخار ولد محمد افتخار جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد انوار ولد جواھر الدین جرمنی

مسل نمبر 35310 میں امۃ القیوم زوجہ خالد حسین خادم قوم ریحان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 206 گرام مالیتی -/1648 یورو۔ حق مہر -/166 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم زوجہ خالد حسین خادم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 1 خالد حسین خادم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر 35311 میں حلیمہ ساجدہ زوجہ بشیر احمد ظفر قوم سہل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیسن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-5-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 130 گرام مالیتی 910 یورو۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ پلاٹ رقبہ 240 گز واقع گلشن شہباز حیدر آباد مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حلیمہ ساجدہ زوجہ بشیر احمد ظفر جرمنی گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ظفر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی

مسل نمبر 35312 میں طارق افتخار ولد محمد افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق افتخار ولد محمد افتخار جرمنی گواہ شد نمبر 1 سمیر نوید ولد عطاء الحق مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد جواھر الدین جرمنی

مسل نمبر 35313 میں امۃ المغیط نائلہ احمد بنت مرزا مغفور احمد پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ المغیط نائلہ احمد بنت مرزا مغفور احمد USA گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد USA

مسل نمبر 35314 میں فرید احمد ولد چوہدری غلام رسول مرحوم پیشہ ملازمت عمر 69 سال بیعت 1974ء ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800$ ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرید احمد ولد چوہدری غلام رسول مرحوم یو ایس اے گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 28331 گواہ شد نمبر 2 انور رفیق وصیت نمبر 29558

مسل نمبر 35315 میں چوہدری محمد ارشد ولد چوہدری سلطان احمد پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان واقع USA مالیتی -/200000$ کا نصف حصہ مالیتی تقریباً -/100000$ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000$ ڈالر سالانہ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ارشد ولد چوہدری سلطان احمد USA گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ ولد محمد اکرم USA گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد ناصر ولد شوکت علی USA

مسل نمبر 35316 میں رضوان اے الہ دین ولد راشد ایم الہ دین پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-5-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4120$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان اے الہ دین ولد راشد ایم الہ دین USA گواہ شد نمبر 1 مرزا غلام ربی ولد مرزا غلام یزدانی USA گواہ شد نمبر 2 سید مسعود انج شاہ USA

مسل نمبر 35317 میں شاہدہ احمد زوجہ رضا احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 40 تولے مالیتی -/4000$ ڈالر۔ حق مہر -/500$ ڈالر۔ مکان واقع USA مالیتی -/20000$ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شاہدہ احمد زوجہ رضا احمد USA گواہ شد نمبر 1 رضا احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خورشید رزاق ولد مرزا ناظر حسین USA

مسل نمبر 35318 میں فرحانہ احمد زوجہ ربی احمد پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن USA بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-3-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیورات مالیتی -/US$6000۔ جائیداد میں حصہ -/US$25000۔ فرنیچر مالیتی -/US$6000۔ حق مہر -/US$1000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/US$200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحانہ احمد زوجہ ربی احمد USA گواہ شد نمبر 1 زندا ایم باجوہ ولد مظفر خان USA گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ساندحل ولد چوہدری احمد دین ساندحل USA

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالشکور اسلم صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی الف کی والدہ مکرمہ عائشہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالجلیل خاں صاحب کاٹھگڑھی ریٹائرڈ پوسٹماسٹر لاہور مورخہ 4 اکتوبر 2003ء بروز ہفتہ بعمر 90 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب مربی سلسلہ ضلع ساہیوال نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم عبدالمغنی زاہد صاحب کی ممانی تھی اور حضرت چوہدری عبدالحئی خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو، حضرت چوہدری غلام قادر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود "رئیس لنگروعہ" ضلع جالندھر کی بڑی بیٹی، مکرم چوہدری محمد یوسف باجوہ صاحب سابق باڈی گارڈ اور مکرم رانا عبدالغفار خاں صاحب آف سرگودھا حال دارالرحمت شرقی ب کی خواشدامن تھیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

فوڈ فیکٹری کے لئے مشورہ

اگر آپ کوئی بھی فوڈ فیکٹری کسی پیمانے پر شروع کرنا چاہتے ہیں یا فوڈ پروسینگ کر رہے ہیں نئی پروڈکٹ کوالٹی کنٹرول اور پلانٹ کے بارہ میں فنی مشاورت کے لئے نظارت صنعت وتجارت سے رابطہ کریں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

کامیابی

مکرم ڈاکٹر اصغر ایوب صاحب سروسز ہسپتال لاہور کے بیٹے دانش احمد خاں نے A Level کے امتحان 2003ء میں 3As لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اور Aitchison میں 3rd پوزیشن حاصل کی۔ قبل ازیں طالب علم نے 2001ء میں او لیول میں 9As حاصل کر کے کامیابی حاصل کی تھی۔ طالب علم کی اس نمایاں کامیابی پر اس کی تصویر Aitchison کے Hall of Fame میں دوسری مرتبہ لگائی جائے گی جو کہ ایک منفرد اعزاز ہے اللہ تعالیٰ یہ اعزاز یہ مبارک کرے اور مزید کامیابیوں عطا کرتا چلا جائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب مربی سلسلہ کو مورخہ 21۔ اکتوبر 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وقف نو کی تحریک میں شامل فرماتے ہوئے "نگارش جمیل" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالرحیم بٹ صاحب آف سمن آباد فیصل آباد حال دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ کی پوتی اور مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب شہید سابق مربی جزائر فجی کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اللہ تعالیٰ نے ملک طاہر احمد صاحب نائب امیر ضلع سکھر حال جیکب آباد شہر کو مورخہ 11 اکتوبر 2003ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے طاہر احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم سردار خاں صاحب مرحوم کا پوتا ہے اور مکرم برکت علی انعام صاحب درویش قادیان کا نواسہ ہے بچے کے نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد شفیع خان صاحب سیکرٹری وصایا علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد افضل فاروق خان صاحب ایڈووکیٹ کو 13۔ اکتوبر 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ منور احمد صاحب ساکن گولبازار ربوہ کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک اور جماعت وعوام الناس کیلئے مفید وجود بنائے۔

دورۂ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم طارق سہیل صاحب بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع بہاولپور۔ بہاولنگر کے دورہ پر ہیں۔

توسیع اشاعت الفضل ❁ وصولی چندہ الفضل و بقایات جات ❁ ترغیب برائے اشتہارات

امراء، مربیان، معلمین، صدران و جملہ احباب کرام سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بغداد میں 5 دھماکے۔ بغداد میں یکے بعد دیگرے 5 کار بم دھماکوں میں 40 سے زائد افراد ہلاک اور 50 زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 3 امریکی فوجی اور 4 عراقی پولیس اہلکار جبکہ زخمیوں میں دس امریکی فوجی شامل ہیں جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ تفصیلات کے مطابق خودکش حملہ آور نے دھماکہ خیز مواد سے بھری ایمبولینس انٹرنیشنل ریڈ کراس کے دفتر کی دیوار سے ٹکرا دی پہلے دھماکے مقام پر امدادی سرگرمیاں جاری تھیں کہ دوسرا دھماکہ وزرات صحت کے باہر کار میں ہوا۔ تیسرا دھماکہ وزرات پٹرولیم کے دفتر کے قریب ہوا چوتھا بم دھماکہ پولیس سٹیشن کے قریب ہو۔ چاروں دھماکوں میں متعدد عمارتوں کو بھی شدید نقصان پہنچا اور کئی گاڑیاں تباہ ہو گئیں عراقی گورننگ کونسل نے کہا ہے کہ بم دھماکوں اور فوجیوں پر حملوں میں صدام کا ہاتھ ہے۔ دہشت گرد عراق کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ انہیں گرفتار کر کے دم لیں گے۔ کولن پاول نے ان دھماکوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسی دہشت گردی کی توقع نہ تھی۔ امریکی فوجیوں کو مشکل دور کا سامنا ہے۔ یورپی یونین کا کہنا ہے کہ بغداد میں صورتحال اچھی نہیں جیک سٹراک نے کہا کہ دھماکوں سے صدمہ ہوا۔

مغرب کے دہرے معیار کی مخالف۔ ملائشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ مسلمانوں کو ظالم یہودیوں پر نکتہ چینی کا حق حاصل ہے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں یہودیوں کا دشمن نہیں بلکہ مغرب کے خلاف ہوں۔ البتہ ان یہودیوں کے خلاف ہوں جو مسلمانوں کو قتل کرتے یا قاتلوں کی حمایت کرتے ہیں۔ اپنے خلاف کسی کارروائی سے نہیں ڈرتا۔ مغرب نے دوہرا معیار اختیار کر رکھا ہے یہودیوں کا تحفظ کرتے اور اسلام کی توہین کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ یورپ والے کہتے ہیں کہ وہ یہودیوں کے زیر اثر نہیں۔ میں نے بیان دیا تو یورپین یونین میرے پیچھے پڑ گئی۔ جس سے ظاہر ہو گیا کہ وہ یہودیوں کے اثر ہیں۔ مغرب نے پہلے بھی ہماری دولت لوٹی۔ ہمیں کنگال کیا لیکن ہم نے مقابلہ کیا اور بلند مقام حاصل کیا۔ عالم اسلام کو فلسطینیوں کے قتل عام اور مسلمانوں کی سرزمین ان سے چھین کر یہودیوں کے حوالے کرنے پر اسرائیل کے حامیوں کی مذمت کرنے کا حق ہے۔

برطانیہ میں مندر پر حملہ۔ برطانیہ میں 2 افراد نے ایک مندر میں داخل ہو کر بتوں کو توڑ دیا اور ہندوؤں پر تشدد کیا۔ دیوالی کے موقع پر ہندو مرد اور عورتیں اور بچے مندر میں عبادت کر رہے تھے کہ دو انگریز مندر میں داخل ہوئے اور توڑ پھوڑ شروع کر دی۔

جنگ بندی سے انکار۔ حماس کے رہنما نے اسرائیل کے ساتھ جنگ ندی سے انکار کر دیا ہے اور کہا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ اسرائیل سے جنگ بندی کے حوالے سے پہلے بھی مذاکرات ناکام ہو چکے ہیں۔

کیلی فورنیا کے جنگل میں آگ۔ کیلیفورنیا کے جنگل میں تیزی سے پھیلتی آگ نے اب تک 14 افراد کو ہلاک کر دیا ہے جبکہ اڑھائی سو مکان راکھ ہو چکے ہیں۔ آگ پر قابو پانے والے عملہ کے درجنوں افراد بھی جھلس گئے۔ خشک موسم اور تیز ہواؤں کے باعث آگ پھیل رہی ہے۔ ایک لاکھ ایکڑ رقبہ متاثر ہوا 10 لاکھ ڈالر کا نقصان ہوا۔ سڑکوں کو بند کر دیا گیا ہے۔ ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ 5 ہزار سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

شیر نے 28 افراد کو ہلاک کر دیا۔ تنزانیہ میں جنگل سے بھاگنے والے شیر نے 28 افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تنزانیہ کے ساحلی علاقے کیم پارک سے ایک شیر بھاگ نکلا جس کے بعد اس نے 10 ماہ کے دوران 28 افراد کی جان لے لی۔

لندن میں طلباء کا مظاہرہ۔ لندن میں 10 ہزار سے زائد طلباء نے فیسوں کے مجوزہ اضافہ کے خلاف احتجاج کو چلانے کے لئے فیسوں میں اضافہ ضروری ہے۔

طالبان کے حملوں میں تیزی۔ افغانستان نے طالبان نے حملے تیز کر دیئے ہیں۔ زابل اور غزنی میں دست بدست لڑائی ہو رہی ہے۔

بقیہ صفحہ 2

خواشد امام بیت الفضل لندن نے جلسہ کے اختتامی خطاب سے نوازا۔ تقریر کے آخر پر اجتماعی دعا ہوئی اور اس طرح یہ جلسہ دینی اخوت کے ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

(الفضل انٹرنیشنل 10 اکتوبر 2003ء)

بقیہ صفحہ 8

اعلان کمیٹی کے دو ممبران کی مخالفت کے باوجود عجلت میں کیا ہے جس کی وجہ سے ملک کے بیشتر علاقوں میں لوگ بروقت روزہ نہ رکھ سکے۔ صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت سے چیئرمین رویت ہلال کمیٹی کو ہٹانے کا مطالبہ کرتے ہوئے نئے چیئرمین کی تقرری کا مطالبہ کیا ہے۔

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
قائم کردہ ڈاکٹر منصور احمد بھٹی (مرحوم)
اوقات دوران رمضان المبارک فون نمبر 213698
صبح 30-8 تا 15-4 بجے۔ شام 7:30 تا 9:00 بجے رات

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع و غروب

بدھ	29۔اکتوبر	زوال آفتاب	11-52
بدھ	29۔اکتوبر	افطار	5-24
جمعرات	30۔اکتوبر	انتہائے سحر	5-00
جمعرات	30۔اکتوبر	طلوع آفتاب	6-20

مذاکرات گن پوائنٹ پر نہیں ہوسکتے۔ پاکستان بھارت کے ساتھ نتیجہ خیز مذاکرات چاہتا ہے لیکن بھارت اہم امور سے نظریں نہ چرائے۔ مذاکرات گن پوائنٹ پر نہیں بلکہ خودمختاری اور برابری کی بنیاد پر ہی ہوسکتے ہیں۔ جنگ کی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے۔ اپنا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ بات وزارت خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ میں بتائی۔

وزراء احتساب سیل قائم کریں۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ وزراء سرکاری وسائل کے ضیاع کو روکنے اور بدعنوانیوں کے سدباب کے لئے اپنے محکموں میں نگرانی اور پڑتال کا خودکار نظام قائم کریں۔ کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ محکموں کی کارکردگی کو شفاف بنائے جائیں عوامی بہبود کے منصوبوں سے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کئے جاسکتے۔

تعلیم کے شعبہ سے غافل نہیں۔ وزیراعظم ظفراللہ جمالی نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت تعلیم کے فروغ کو اولین ترجیح دیتی ہے اور تعلیم کے فروغ و ترقی کے لئے زیادہ سے زیادہ فنڈز دیئے جارہے ہیں۔

لاہور میں عمارت گرنے سے 8 ہلاک۔ موڑ سن آباد لاہور میں دومنزلہ عمارت گرنے سے 4 خواتین اور 4 بچیاں ملبے تلے دب کر جاں بحق ہوگئیں یہ حادثہ گراؤنڈ فلور پر واقع دوکانوں کی درمیانی دیوار توڑنے کی وجہ سے ہوا۔

بھارتی فوج واپس نہیں بلائیں گے۔ بھارت کے آرمی چیف جنرل این سی وج نے لائن آف کنٹرول سے بھارتی فوج کو واپس نہ بلانے کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم سرما میں عسکریت پسندوں کے خلاف آپریشن جاری رکھا جائے گا۔

سستے بازوں کی جگہ مہنگائی بازار۔ صوبہ پنجاب میں حکومت کے اعلان کے مطابق شہر میں کہیں سستے بازار نہیں لگ سکے بلکہ ٹماٹر، گھی، آلو، پیاز، کھجور اور انگور کے ریٹوں میں زبردست اضافے کردیئے گئے۔ چھوٹا گوشت 160 اور کھجور 120 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔

چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی استعفیٰ دیں۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین مفتی منیب الرحمن پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے رمضان المبارک کے چاند نظر نہ آنے کا

باقی صفحہ 7 پر

برائے فروخت
مین بازار میں چلتا ہوا کاروبار
انٹرنیٹ کیفے Don Valley
رابطہ:۔ Office 214859 Home- 213821
ایڈریس انیس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک بالائی منزل ربوہ

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
★ ریلوے روڈ فون۔ 214750
★ اقصیٰ روڈ فون۔ 212515

الرحیم پراپرٹی سنٹر
کالج روڈ بالمقابل جامعہ کنٹین ربوہ
فون آفس:215040 رہائش:214691

ہومیو پیتھک ادویات
جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدرٹنکچرز، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں و ڈراپرز بارعائیت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹنسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے ریف کیس بھی دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

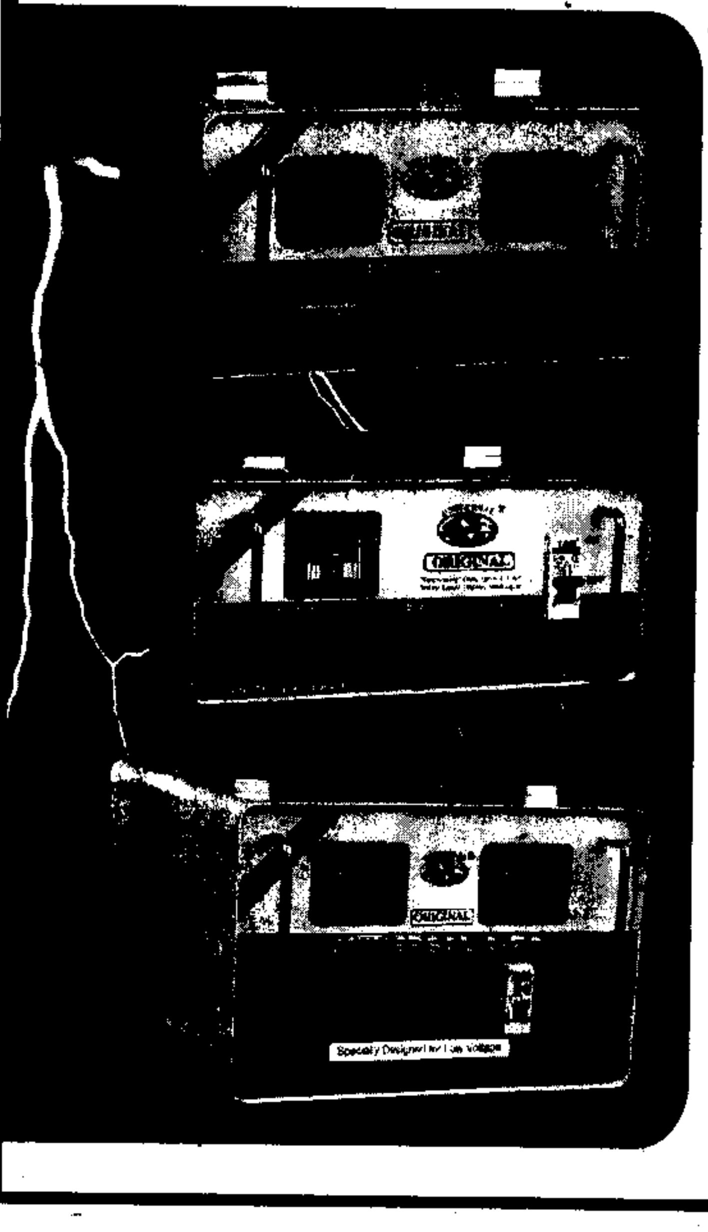

Digital Technology
UNIVERSAL
Voltage Stabilizers
AUTOMATIC VOLTAGE STABILIZERS FOR
- Fridge
- Freezer
- Computer
- Dish Anteena
- Air Conditioner
- Photocopy Machine

UNIVERSAL APPLIANCES
® T.M REGD No. 77398 113314 © DESIGN REGD No 6439, 6313, 6686
© COPYRIGHT REGD No. 4851, 4938, 5562, 5563, 5775, 5046 MADE IN PAKISTAN
Dealer: Hassan Traders, Rabwah. Tel: 04524-212987